پاکستان اورامریکہ کے دوستانہ تعلقات خراب ہوچکے ہیں اور باہمی اعتماد اٹھ چکا ہے۔الطاف حسین

امریکہ اورمغربی ممالک کے اخبارات اوررسائل وجرائد میں پاکستان کے خلاف تسلسل سے رپورٹس شائع ہورہی ہیں

لڑنے اور جنگ کی باتیں کرنے والے سیاستدانوں اوردانشوروں کوہوش کے ناخن لینے چاہئیں

ہمارے پاس جوتھاوہ پیپلزپارٹی کودیدیا،اب دینے کااختیار پیپلزپارٹی کے پاس ہےان کافرض ہے کہ وہ مسائل کوسمجھیں اور انصاف کریں۔سوسائٹی ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام PECHS سوسائٹی میں منعقدہ دعوت افطار سےٹیلیفونک خطاب

کراچی۔۔۔14 ستمبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ پاکستان اورامریکہ کے دوستانہ تعلقات خراب ہوچکے ہیں اور باہمی اعتماد اٹھ چکاہے اور اب امریکہ اورمغربی ممالک کے اخبارات اوررسائل وجرائدمیں پاکستان کے خلاف تسلسل سے رپورٹس شائع ہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم 61 برسوں میں آج تک لوڈشیڈنگ کامسئلہ حل نہیں کرسکےمگرآج امریکہ اورنیٹو سےلڑنے کی باتیں کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ لڑنے اور جنگ کی باتیں کرنے والے سیاستدانوں اوردانشوروں کوہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ جمہوری حکومت قائم ہوچکی ہے لہٰذاصدرمملکت،وزیراعظم، وفاقی وزراءاورتمام حکومتی مناصب پرفائزشخصیات عہدکریں کہ وہ نہ صرف جمہوریت کی حفاظت کریں گے بلکہ ایک پائی کی بھی چوری نہیں کریں گےاور ملک کے نظام کوبہترکریں گے۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کااظہارسوسائٹی ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام PECHS سوسائٹی کے عثمانیہ گراؤنڈ میں منعقدکی جانے والی دعوت افطار سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔اجتماع میں سوسائٹی،بہادرآباد،کشمیرروڈ،کے ڈی اے اسکیم 1،دہلی مرکنٹائل سوسائٹی،دھوراجی اورملحقہ علاقوں کےعوام نے ہزاروں کی تعدادمیں شرکت کی جن میں نوجوانوں کےعلاوہ خواتین،بزرگ اور بچے بھی شامل ہیں۔شرکاء میں تاجروں،صنعتکاروں،ڈاکٹروں،انجینئروں،ٹیکنوکریٹس اورمختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افرادشامل تھے۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کےارکان،حق پرست وزراء،ارکان قومی اسمبلی،ٹاؤن ناظمین،یوسی ناظمین اوردیگرتنظیمی عہدیداران بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی کاایک ایک فردان گنت مسائل کاشکارہےجس میں بنیادی مسئلہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کاہے،مہنگائی آسمان سے باتیں کررہی ہے،آٹاایسے نایاب ہوتاجارہاہے جیسے جنگ عظیم دوئم میں برطانیہ اوردیگرمغربی ممالک میں لوگ بوریاں بھرکرکرنسی لیکرجاتے تھےاورایک ڈبل روٹی لیکرآتے تھے۔شہرمیں اغوابرائے تاوان کی وارداتیں بہت بڑھ گئی ہیں،بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے تاجراورصنعتکاراپناسرمایہ دوسرے ممالک میں منتقل کررہے ہیں،اب تک اربوں ڈالرکاسرمایہ ملک سے باہرمنتقل ہوچکاہے۔دوسری طرف قبائلی علاقوں کی صورتحال دن بدن سنگین ہوتی جارہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اورامریکہ کے دوستانہ تعلقات خراب ہوچکے ہیں،امریکہ،برطانیہ اورمغربی ممالک کے اخبارات اوررسائل وجرائدمیں پاکستان کے بارے میں منفی رپورٹس شائع ہورہی ہیں،باہمی اعتماداوراعتباراٹھ چکاہےاسی لئے باربارامریکہ کے جاسوس طیارے قبائلی علاقوں پرحملے کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان کی مسلح افواج کایہ کہناہے کہ ہماری سیکوریٹی فورسزقبائلی علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کررہی ہیں اوراس کارروائی کے نتیجے میں ہمارے ہزاروں جوان شہید ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں سے شروع ہونے والی دہشت گردی بڑھتی جارہی ہے،مختلف شہروں میں خودکش حملے ہورہے ہیں جن میں اب تک ہزاروں افرادشہید ہوچکے ہیں،مساجدتک میں بم دھماکے کئے جارہے ہیں اورنمازیں پڑھتے ہوئے لوگوں کوشہید کیاجارہاہے۔دوسری طرف ملک میں شیعہ سنی،دیوبندی بریلوی کی بنیادپرایک دوسرے کوقتل

کیا جارہا ہے، مساجد اور امام بارگاہوں پر حملے کیئے جارہے ہیں، اس کے علاوہ پاکستان کی شہریت رکھنے والی اقلیتی برادریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے، ہندوؤں کے مندروں، عیسائیوں کے گرجا گھروں، سکھوں کے گردواروں اور احمدیوں پر حملے کیئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے 11 اگست 1947ء کو دستور ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں کہا تھا ''اب پاکستان بن گیا ہے، ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے مسلمان آزاد ہے کہ وہ مسجد میں جائے، ہندو آزاد ہے کہ وہ مندر میں جائے، عیسائی آزاد ہے کہ وہ چرچ میں جائے، آپ خواہ کسی بھی مذہب اور عقیدے سے تعلق رکھتے ہوں اس کا ریاست کے امور سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم نے قرآن مجید کی روح کے مطابق بات کی تھی، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''لکم دینکم ولی الدین'' یعنی ''میرا دین میرے ساتھ، تمہارا دین تمہارے ساتھ''، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی ''دین میں کوئی جبر نہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہم طالبان سے پہلے بھی اللہ اور اس کے رسولؐ اور قرآن مجید کو مانتے تھے، قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے، نمازیں پڑھا کرتے تھے، روزے رکھتے تھے، عبادات کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان شریعت کے نام پر خودکش حملے کررہے ہیں اور عوام پر جبر کررہے ہیں کہ ہماری شریعت مانو۔ اب تک سوات اور فاٹا کے علاقوں میں تمام گرلز اسکول جلائے جاچکے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ شریعت کے نام پر لڑکیوں کے اسکولوں اور کالجوں کو جلانا کونسا شرعی عمل ہے؟ کیا لڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا اور تعلیم کے بعد ڈاکٹر، انجینئر بننا یا کسی ادارے میں ملازمت کرنا کونسی غیر شرعی بات ہے؟ یہ قرآن کی کس آیت اور کس حدیث میں لکھا ہے کہ عورتوں کو گھروں کے اندر بند کردو؟ انہوں نے کہا کہ حدیث رسولؐ ہے کہ ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے''۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کہتا ہوں کہ ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں اور احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملے نہ کرو، مسجدوں، امام بارگاہوں پر حملے نہ کرو، کس کا عقیدہ صحیح اور کس کا عقیدہ غلط ہے اس کا فیصلہ روز محشر اللہ تعالیٰ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا احمدی بھی پاکستان کے شہری ہیں ان کی عبادتگاہوں پر حملے نہ کرو، ان کا قتل نہ کرو تو بعض عناصر نے کہا کہ الطاف حسین احمدیوں کا ایجنٹ ہے، عیسائیوں کا ایجنٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ان الزامات کی پرواہ نہیں، میں حق بات کہتا رہوں گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 61 برس گزر گئے ہیں لیکن ہم عوام کے بنیادی مسائل حل نہیں کرسکے، ہم آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور غیر ملکوں کی خیرات کے محتاج ہیں، ملک میں کرپشن عروج پر ہے، ہم 61 برسوں میں لاء اینڈ آرڈر کو بہتر نہ کرسکے، لوڈشیڈنگ کا مسئلہ حل نہیں کرسکے، قوم کو آٹا نہیں دے سکے، ہم آج تک بھیک پر چل رہے ہیں اور آج امریکہ اور نیٹو سے لڑنے کی باتیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لڑنے اور جنگ کی باتیں کرنے والے سیاستدانوں اور دانشوروں کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم 61 برسوں سے عید کے خطبوں میں کشمیر کا ذکر سن رہے ہیں لیکن کشمیر کا مسئلہ آج تک حل نہیں ہوا، 60 مسلم ممالک سے ہر سال لاکھوں مسلمان حج پر جاتے ہیں اور کشمیر اور فلسطین کی آزادی کیلئے دعائیں کرتے ہیں لیکن آج تک فلسطین کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دعائیں اسلیئے قبول نہیں ہوتیں کیونکہ وہ عمل سے خالی ہیں اور جو دعائیں عمل سے خالی ہوں وہ اس مردہ جسم کی طرح ہوتی ہیں جس سے روح نکل چکی ہو۔ اگر ہم اپنے عمل کو صحیح کرلیں تو ہماری دعائیں بھی قبول ہوں گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 60 کے قریب مسلم ممالک ہیں اور سب سے زیادہ ابتر صورتحال مسلم ممالک کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی باتیں کرنے والی جماعتوں نے کشمیر کے نام پر مال تو بہت کمایا لیکن جب کشمیر میں زلزلہ آیا تو یہ جماعتیں غائب ہوگئیں اور مدد کرنے کیلئے اگر کشمیر پہنچی تو وہ ایم کیو ایم تھی۔ اسی طرح ایم کیو ایم کو پختونوں کا دشمن کہا جاتا ہے لیکن جب صوبہ سرحد میں زلزلہ آیا تو پختونوں کی بات کرنے والے غائب تھے اور وہاں بھی مدد کیلئے ایم کیو ایم موجود تھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں جمہوری حکومت قائم ہوچکی ہے لہٰذا صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی وزراء اور تمام حکومتی مناصب پر فائز شخصیات عہد کریں کہ وہ نہ صرف جمہوریت کی حفاظت کریں گے بلکہ ایک پائی کی بھی چوری نہیں کریں گے اور ملک کے نظام کو بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹیکسوں کی وصولی اور امن عامہ کو بہتر بنایا جائے تاکہ

تاجروصنعتکار اپنا سرمایہ بیرونی ممالک سے واپس ملک میں لائیں اور ملک کی خدمت کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں پانچ سال کام کا موقع ملاتو ہم نے، ہمارے سٹی ناظم مصطفےٰ کمال نے شہر کی خدمت کی اور شہر میں اتنے ترقیاتی کام کئے جتنے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئے۔انہوں نے کہا کہ آج سٹی ناظم کراچی، ڈسٹرکٹ ناظم حیدرآباد اور دیگر ٹاؤن اور تعلقہ ناظمین کے اختیارات اور فنڈ زکم کردیے گئے ہیں، ہمیں پیپلز پارٹی سے بے پناہ شکایتیں تھیں لیکن ہم نے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے سندھ اور وفاق میں پیپلز پارٹی کی غیر مشروط حمایت کی اور صدارتی الیکشن میں بھی پیپلز پارٹی کی حمایت کی، ہمارے پاس جو تھا ہم نے وہ پیپلز پارٹی کو دیدیا، اب ہمارے پاس دینے کو کچھ نہیں ہے، اب دینے کا اختیار پیپلز پارٹی کے پاس ہے، اب ان کا فرض ہے کہ وہ ان مسائل کو سمجھیں اور سب کے ساتھ انصاف کریں۔ جناب الطاف حسین نے حاظرین سے کہا کہ وہ محروم لوگوں کی مدد کرنے اور انہیں مسائل سے نجات دلانے کیلئے ایم کیوایم سے تعاون کریں۔انہوں نے الیکشن میں ایم کیوایم کا بھرپور ساتھ دینے پر سوسائٹی اور اس کے ملحقہ علاقوں کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے خطاب کے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ملک اور عوام کو درپیش مشکلات سے نجات دلائے اور ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔

☆☆☆☆☆

ملک خصوصاً کراچی اور حیدرآباد میں بجلی کے سنگین ہوئے بحران کو حل کیا جائے۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔14 ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت سے کہا ہے کہ ملک خصوصاً کراچی اور حیدرآباد میں بجلی کے سنگین ہوئے بحران کو حل کیا جائے اور اس سلسلے میں فوری اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے یہ بات آج سوسائٹی ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام PECHS سوسائٹی کے عثمانیہ گراؤنڈ میں منعقد کی جانے والی دعوت افطار سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ لوڈشیڈنگ کا مسئلہ انتہائی سنگین ہوگیا ہے اور رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بھی طویل لوڈشیڈنگ ہورہی ہے اور لوگ بجلی سے محروم ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ جنگ لندن کے نمائندے اور سینئر صحافی علی کیانی انتقال کرگئے

علی کیانی مرحوم کومنگل کو واٹفورڈ کے قبرستان میں سپردخاک کیا جائے گا

علی کیانی کافی عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔مرحوم کا شمار لندن کے سینئر پاکستانی صحافیوں میں ہوتا تھا

لندن۔۔۔14 ستمبر 2008ء

روزنامہ جنگ لندن کے نمائندے اور سینئر صحافی علی کیانی انتقال کرگئے۔ان کی عمر 65 سال تھی۔علی کیانی کافی عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ گزشتہ دنوں ان کی طبیعت خراب ہوگئی تو انہیں ہیمر اسمتھ اسپتال میں داخل کردیا گیا۔ جہاں وہ انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل تھے۔ ہفتہ کی شب وہ خالق حقیقی سے جاملے۔علی کیانی مرحوم کی میت پیر کو ان کے لواحقین کے حوالے کی جائے گی اور انہیں منگل کو واٹفورڈ کے قبرستان میں سپردخاک کیا جائے گا۔علی کیانی مرحوم کا شمار لندن کے سینئر پاکستانی صحافیوں میں ہوتا تھا۔وہ طویل عرصہ سے روزنامہ جنگ لندن سے وابستہ تھے۔مرحوم نے بیوہ

اور دو بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ جنگ لندن کے نمائندے اور سینئر صحافی علی کیانی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

علی کیانی ایک سینئر صحافی تھے اور ان کی صحافتی خدمات یاد رکھی جائیں گی۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔14 ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے روزنامہ جنگ لندن کے نمائندے اور سینئر صحافی علی کیانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ علی کیانی ایک سینئر صحافی تھے اور ان کی صحافتی خدمات یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے علی کیانی مرحوم کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ علی کیانی مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ دریں اثناء رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ عزیز آبادی نے علی کیانی مرحوم کی رہائش گاہ فون کرکے انکے بھانجے سبطین سے تعزیت کی اور جناب الطاف حسین کی جانب سے علی کیانی مرحوم کے تمام لواحقین سے دلی افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔

☆☆☆☆☆

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین علیل ہوگئے

گلستان جوہر کے علاقے میں واقع دارالصحت اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کردیا گیا

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کا شیخ لیاقت حسین کی علالت پر اظہار تشویش، کارکنان وعوام سے دعائے صحت کی اپیل

رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف، ڈاکٹر نصرت، صوبائی وزیر عادل صدیقی اور گلشن اقبال کے ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے عیادت کی

کراچی۔۔۔14 ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین علیل ہوگئے ہیں۔ گزشتہ روز انکی طبیعت دوبارہ خراب ہوگئی۔ انہیں گلستان جوہر کے علاقے میں واقع دارالصحت اسپتال لے جایا گیا جہاں انہیں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کردیا گیا۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف، ڈاکٹر نصرت، صوبائی وزیر عادل صدیقی، گلشن اقبال کے ٹاؤن ناظم واسع جلیل اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ارکان نے ان کی عیادت کی اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ واضح رہے کہ شیخ لیاقت حسین طویل عرصہ سے شوگر اور بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے قائد جناب الطاف حسین نے شیخ لیاقت حسین کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ لیاقت حسین کو مکمل صحتیابی عطا کرے اور ان کی عمر دراز کرے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنان وحق پرست عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ شیخ لیاقت حسین کی صحتیابی اور درازی عمر کیلئے دعا کریں۔

☆☆☆☆☆

نیوکراچی ٹاؤن یوسی 1 کے حق پرست نائب ناظم ایس اے نصیر علی حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث انتقال کر گئے ۔ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔ 14 ستمبر 2008ء

ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 135/A کے کارکن اور نیوکراچی ٹاؤن یوسی 1 کے نائب ناظم ایس اے نصیر علی ولد سید حسن اختر علی گزشتہ روز حرکت قلب بند ہو جانے کے سبب انتقال کر گئے ۔اناللہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر 50 برس تھی اور وہ شادی شدہ تھے انہوں نے سگواران میں بیوہ اور تین صاحبزادیاں چھوڑی ہیں ۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایس اے نصیر علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کا ایک ایک کارکن آپکے غم میں برابر کا شریک ہے ۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے ۔مزید برآں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بھی ایس اے نصیر علی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس اظہار کیا ہے ۔رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نصیر علی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔14 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر شعبہ خواتین یونٹ 70 کی کارکن اور حق پرست کونسلر فرحانہ کی ہمشیرہ شاہینہ بیگم، شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن محمد علی فہیم کی والدہ محترمہ فریدہ خاتون اور ایم کیو ایم عباسی شہید یونٹ کے کارکن ڈاکٹر شاہد اسد کے والد سید صلاح الدین احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆